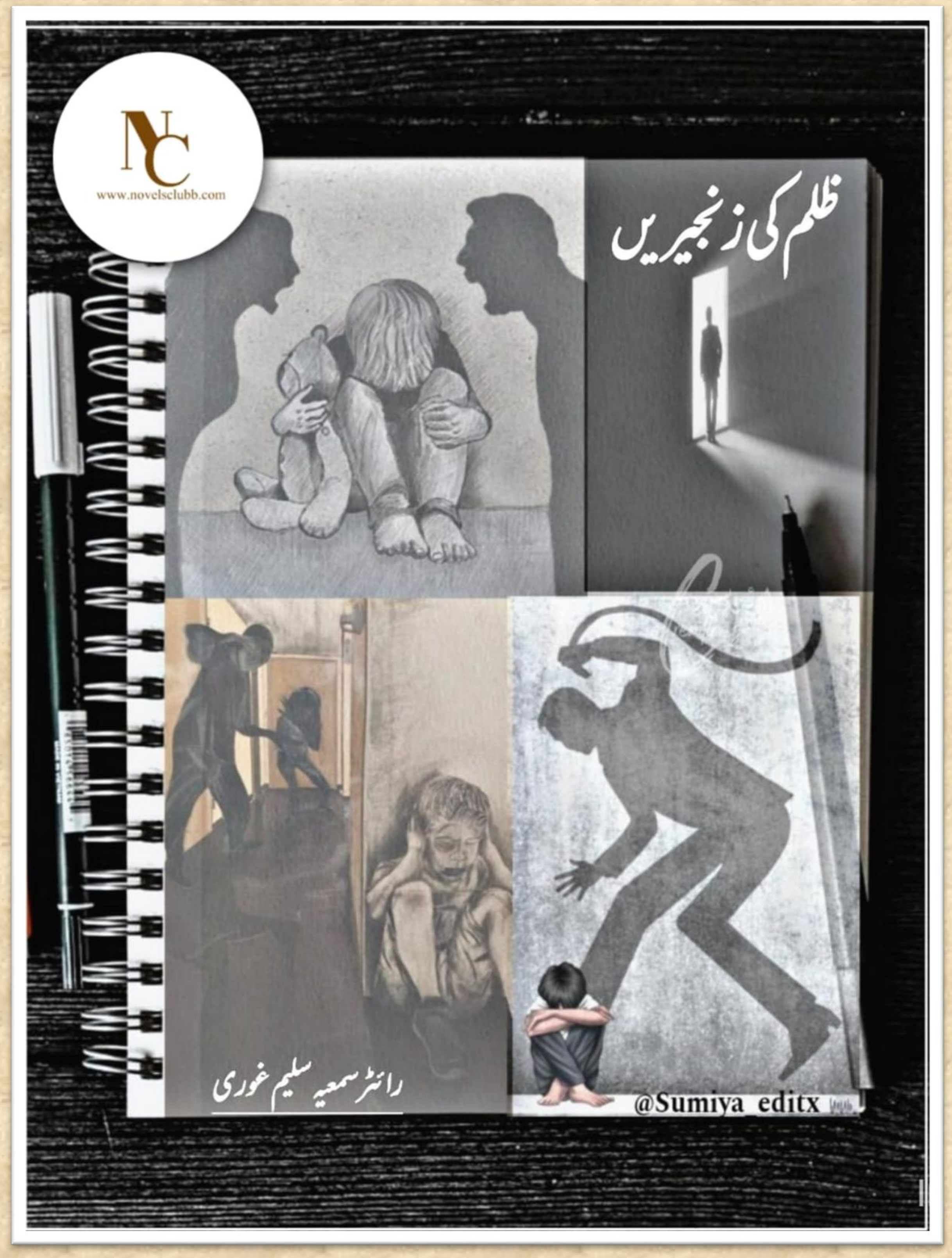
www.novelsclubb.com
ظلم کی زنجیریں
رائٹر سمعیہ سلیم غوری
@Sumiya_editx

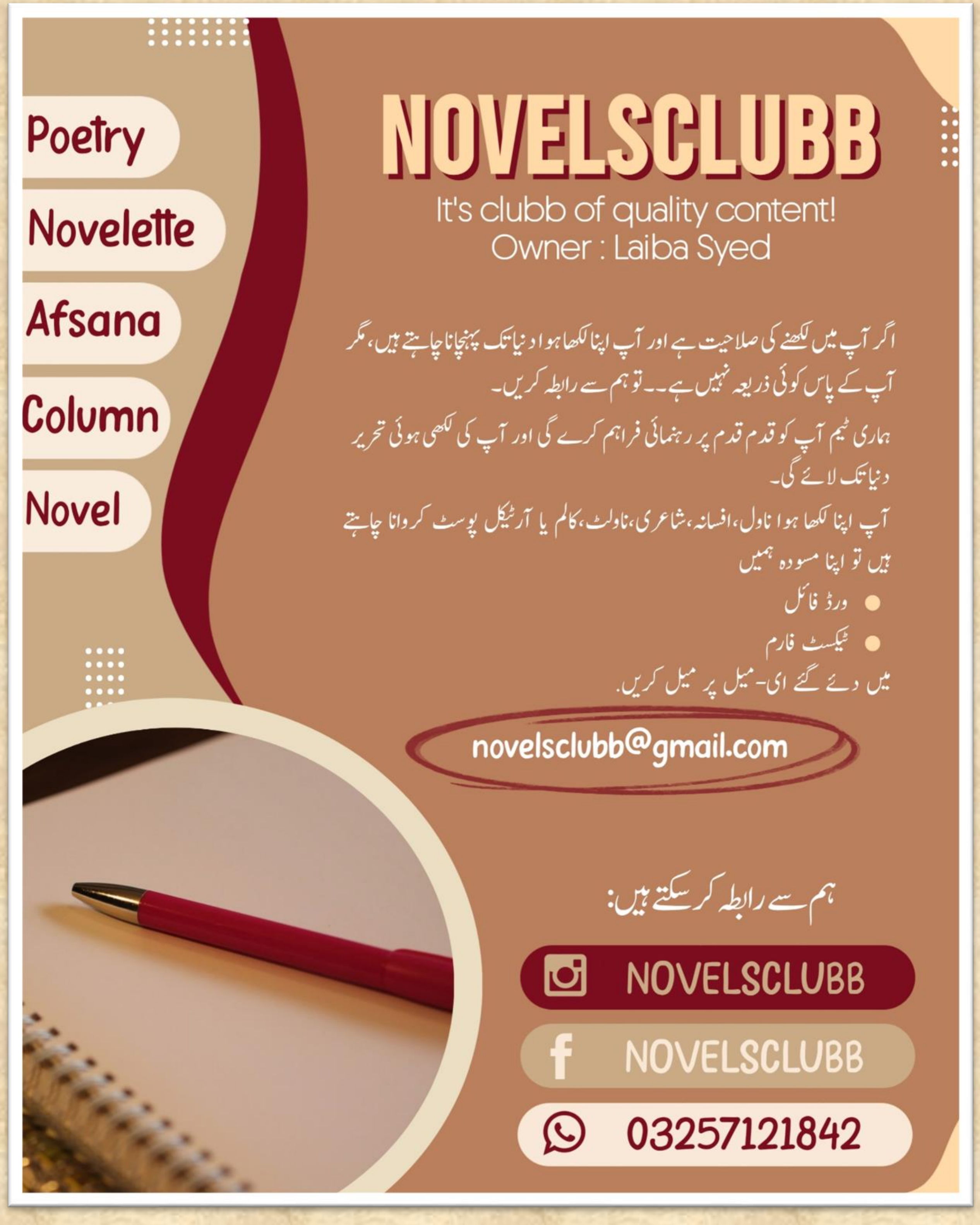
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

ظلم کی زنجیریں

از قلم

سمعیہ سلیم غوری

Clubb of Quality Content

آرٹیکل "ظلم کی زنجیریں" کے تمام جملہ حق لکھاری "سمعیہ سلیم غوری" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

گھر کے ظلم وطعنوں اور عجیب رویوں کا شکار ہونا ایک بچے کے لیے انتہائی تکلیف دہ اور روحانی زخم کا باعث بننے والا تجربہ ہو سکتا ہے۔ جب ایک بچہ اپنے ارد گرد کے لوگوں سے حمایت، محبت اور عزت کی توقع رکھتا ہے، لیکن اس کے برعکس اسے سخت رویوں، طعنوں اور ناقدانہ باتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو اس کا دل مایوسی اور دکھ سے بھر جاتا ہے۔ یہ زخم نظر نہیں آتے، لیکن ان کے اثرات اس کی نفسیات پر شدید اور دیرپا ہوتے ہیں۔

یہ بچے کے اندر ایک ایسی کیفیت پیدا کرتا ہے جہاں وہ خود کو بے بس، لاچار اور غیر محفوظ محسوس کرنے لگتا ہے۔ وہ نہ صرف اپنی قدر و قیمت کھو دیتا ہے، بلکہ اپنے آپ کو خاندان کے درمیان بوجھ سمجھنے لگتا ہے۔ جب اس کا اپنے والدین یا دیگر قریبی افراد سے کوئی جذباتی سہارا نہیں ملتا، تو وہ تنہائی کی دلدل میں دھنستا چلا جاتا ہے۔

رات کے اوقات میں، جب ہر کوئی سکون سے سو رہا ہوتا ہے، یہ بچہ اپنی زندگی کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔ دن بھر کے طعنوں اور ظلم و ستم کا ہر لمحہ اس کے ذہن میں گردش کرتا رہتا ہے۔ وہ ان سوالوں میں الجھتا رہتا ہے کہ اس کے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ کیا وہ واقعی اتنا بے کار اور نالائق ہے جیسا کہ اسے کہا جاتا ہے؟ یا کیا وہ واقعی کسی سے محبت اور عزت کا مستحق نہیں؟ ایسے خیالات اس کے دماغ میں سراسر الجھن اور بے چینی پیدا کرتے ہیں۔

یہی مسلسل سوچ بچار اسے ڈپریشن کی گہری کھائی میں دھکیل دیتا ہے۔ ڈپریشن ایک خاموش قاتل ہے جو آہستہ آہستہ انسان کی زندگی سے خوشی، امید، اور جینے کی خواہش کو ختم کر دیتا ہے۔ وہ رات بھر جاگتا رہتا ہے، نیند کی گہری وادی سے محروم ہو جاتا ہے، اور دن کے وقت بھی ذہنی تھکاوٹ سے دوچار رہتا ہے۔ ایسے بچے کی حالت قابل رحم ہو جاتی ہے، کیونکہ وہ جذباتی طور پر کمزور ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں زندگی کے لیے کوئی خوشی یا مقصد نہیں بچتا۔

خاندان کا غیر حمایت یافتہ رویہ نہ صرف بچے کے موجودہ لمحوں کو برباد کرتا ہے، بلکہ اس کے مستقبل پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ وہ خود کو دوسروں کے سامنے غیر محفوظ اور ناکارہ سمجھنے لگتا ہے، اور اس کی خود اعتمادی مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ ایک بار جب وہ ڈپریشن کی لپیٹ میں آ جاتا ہے، تو اسے اس سے نکلنے کے لیے بہت زیادہ محنت اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اکثر، ایسے بچوں کو یہ مدد حاصل نہیں ہوتی اور وہ اپنی زندگی کے باقی دن اس ذہنی عذاب کے ساتھ گزارتے ہیں۔

ناولز کلب
Club of Quality Content

ایک بچے کی شخصیت کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اسے پیار، عزت، اور اعتماد دیا جائے۔ اسے یقین دلایا جائے کہ وہ اہم ہے، اور اس کے خوابوں کی قدر کی جاتی ہے۔ تربیت کا اصل مقصد بچے کی اصلاح ہونا چاہیے، نہ کہ اسے نفسیاتی طور پر توڑنا۔ ہر بچہ محبت اور احترام کا مستحق ہے، اور اگر ہم چاہتے ہیں کہ وہ ایک مضبوط، خود اعتماد، اور کامیاب انسان بنے، تو ہمیں اس کے اس کے جزبات اور احساسات کا خیال رکھنا چاہیے۔

1. "ہر طعنہ، ہر سخت بات، ایک بچے کے دل پر ایک نیا زخم چھوڑ جاتی ہے، جو شاید کبھی نہیں بھر پاتا۔"

2. "خاندان کا عجیب رویہ بچے کو اس جگہ لے جاتا ہے جہاں وہ اپنی قدر و قیمت کھو بیٹھتا ہے اور زندگی بوجھ محسوس ہونے لگتی ہے۔"

3. *"بچے کی خاموش چیخیں اس کے اندر کی گہری تنہائی کا اظہار کرتی ہیں، جنہیں سننے والا کوئی نہیں ہوتا۔"*

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

4. "ظلم صرف جسمانی نہیں ہوتا، کبھی کبھی الفاظ بھی وہ وار کرتے ہیں جو روح کو زخمی کر دیتے ہیں۔"

5. "ایک بچے کے لیے محبت اور عزت، زندگی کی بنیاد ہوتی ہے، لیکن جب اسے یہی نہ ملے تو وہ کیسے کھڑا ہو پائے؟"

6. "ڈپریشن ایک خاموش قاتل ہے جو آہستہ آہستہ بچے کے دل و دماغ کو ختم کر دیتا ہے، اور اسے وہ زندگی بے معنی لگنے لگتی ہے جسے جینا چاہیے۔"

7. "خاندان کا غیر ضروری دباؤ اور طعنے بچے کے خوابوں کو دفن کر دیتے ہیں، اور وہ ایک بے جان شے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: